سوال

کیا نمازجنازہ کی جگہ اوروقت کا تعین ضروری ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نمازجنازہ کےلیے کسی وقت کی تحدیدواردہوئی ہے ؟کیا رات کودفن کرنا جائز ہے ؟کیا نمازجنازہ کےلیے کوئی خاص عدد کا تعین ہے ؟کیا قبرستانوں میں اورقبروں پر نمازجنازہ پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ کی ادائیگی کےلیے کسی وقت کی تحدید نہیں ہے کیونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے ،انسان جب بھی فوت ہوجائے ،اسے غسل دیا جائے ،کفن پہنایا جائے اوراس کی نمازجنازہ اداکی جائے ،خواہ دن یارات کا کوئی بھی حصہ ہو۔دن رات کے کسی بھی وقت میں میت کودفن کیا جاسکتا ہے ،البتہ تین اوقات ایسے ہیں ،جن میں دفن کرنا جائز نہیں اوروہ مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) طلوع آفتاب کے وقت حتیٰ کہ وہ ایک نیزے کے بقدربلند ہوجائے۔

(۲) اوراس وقت جبکہ وہ نصف النہارپر ہوحتیٰ کہ زوال پذیرہوجائے (چنانچہ زوال سے دس منٹ پہلے دفن کرنا جائز نہیں)۔

(۳) غروب آفتاب کے وقت حتیٰ کہ غروب ہوجائے یعنی جب سورج غروب ہونے کےلیے ایک نیزے کے بقدرباقی رہ جائے تواس وقت دفن کرنا جائز نہیں۔یہی وہ تین اوقات ہیں جن میں دفن کرنا حلال نہیں بلکہ ان اوقات میں دفن کی حرمت واردہوئی ہے کیونکہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے :

«ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نهانا رَسُولُ اللَّهِ أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْأَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا» (صحیح مسلم ،صلاۃ المسافرین ،باب الاوقات التی نہی عن الصلاۃ فیہا ،ح :۵۶۸/ ۱، ۸۳۱)

’’تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنے اوران اوقات میں مردوں کودفن کرنے سے منع فرمایا ہے۔‘‘

نمازجنازہ کےلیے تعداد کوئی قید نہیں حتیٰ کہ اگرایک شخص بھی نمازجنازہ پڑھ لے تونمازجنازہ اداہوجائے گی۔

قبرستان میں بھی نمازجنازہ پڑھنا جائز ہے۔یہی وجہ ہے کہ اہل علم نے قبرستان میں نمازدائیگی کی ممانعت سے نمازجنازہ کو مستثنیٰ قراردیا ہے اوراس بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ

جس طرح قبرستانوں میں نمازجنازہ کی ادائیگی جائز ہے۔ اسی طرح قبر پر بھی نمازجنازہ اداکرنا جائز ہے،ثابت شدہ حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی قبر پر نمازجنازہ پڑھی تھی جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ ہوایہ کہ وہ رات کو فوت ہوگئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے رات ہی میں آنافانا دفن کر دیا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہواتو آپؐ نے فرمایا:

«دُلُّونِي عَلٰى قَبْرِهِ» (صحيح البخاري، الجنائز، باب الصلاة على القبر بعد ما يدفن، ح: ١٣٣٧، و صحيح مسلم، الجنائز، باب الصلاة على القبر، ح: ٩٥٦ واللفظ له)

''مجھے اس کی قبر بتاؤ۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کواس کی قبر کا پتہ بتلایا تو آپ نے اس کی نمازجنازہ اس کی قبر پر جاکرادافرمائی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ338